وینی گروڈم ،عورتوں کو کلیسیا میں کیا کرنا چاہیے پر۔

منسٹریز کے ''اختیار'' اور ''اثر'' پر صف بندی۔

وینی گروڈم بہتر جان پہچان رکھنے والا مسیحی ماہرِ الہیات اور مکمل زاویہ رکھنے والا پیشوا ہے۔ مضمون بعنوان ''لیکن عورتوں کو کلیسیا میں کیا کرنا چاہیے'' میں [1] (اُس کی قدیم اٹلی میں تاکید)، گروڈم پریشانی کے لیے 83 کلیسیائی منسٹریز کی جانکاش فہرست کے لیے ''اختیار'' اور ''اثر'' کو کم کرنے کے لیے گیا جب اِن منسٹریز میں خدمت کرنے اور حصہ لینے کی ضرورت تھی۔ وہ اِن 83 منسٹریز کی تین فہرستوں میں درجہ بندی کرتا ہے: فہرست 1 میں وہ منسٹریز شامل ہیں جو حکمرانی کا اختیار رکھتی ہیں، فہرست 2 میں وہ منسٹریز شامل ہیں جو بائبل کی تعلیم میں مبتلا ہیں، اور فہرست 3 میں وہ منسٹریز شامل ہیں عوامی نمود اری اور شناخت میں مبتلا ہیں۔ مجھے ذاتی طور پر گروڈم کے اِن منسٹریز کی صف بندی کے لیے جانچ کے اصول کے ساتھ مسائل ہیں۔ مثال کے طور پر، گروڈم بشارتی منسٹریز کی کم صف بندی کرتا ہے، لیکن صف بندی کی حالتیں بُلند ہیں۔ وہ اُن منسٹریز کی بھی صف بندی کرتا ہے جو اتوار کی صبح کو بہت بُلند طور پر رونما ہوتی ہیں اُن منسٹریز کی نسبت جو ہفتہ کے دوران رونما ہوتی ہیں۔ (میں ہفتہ کے دوران میٹنگز کے ''اثر'' کے طور پر اتوار کی صبح کی میٹنگز کے لیے کلام کی تمہید کو نہیں سوچ سکتا۔ اُس کی فہرستوں میں بائبل کے مقدم ہونے کی بجائے کلیسیائی تہذیب اور روایت کی بنیاد پر ہوتا دکھائی دیتا ہے جو کہ کئی منسٹریز کی حالتوں کے عقب میں ہے)

یہاں کوئی شک نہیں کہ فہرستوں کی تالیف کی گئی تا کہ لکیر کو کسی جگہ کھینچا جا سکے، اور یہ کہ تمام عورتیں (واحد طور پر جنس کی بنیاد پر) مندرجہ بالا صف بندی کی گئی منسٹریز سے مستثنیٰ ہیں جو یہ بے قاعدہ لکیر ہے۔ گروڈم اس بارے بہت مبہم ہے جہاں درست طور پر اِس لکیر کو کھینچا گیا ہے۔ اِس لکیر کی حالت، درحقیقت، عقائد سے عقائد اور جماعت سے جماعت تک جاتی ہے۔ بہت شاذونادر جماعت ہے جو کسی قسم کی لکیر نہیں رکھتی، خواہ تفصیل وار بیان کیا گیا ہے یا کامل یقین کے ساتھ سمجھا گیا، یہ عورتوں کو ''اول صف بندی'' کے کرداروں اور حالتوں سے مستثنیٰ کرتا ہے۔

عورتیں اور مرد: برابر لیکن مختلف۔

گروڈم ایمان رکھتا ہے کہ کلیسیا میں اور گھر میں مرد اور عورتیں مختلف کرداروں، کاموں اور حالتوں کو رکھتے ہیں۔ گروڈم کے مطابق، اور دوسرے کامل ماہروں کے مطابق، یہ صرف آدمی ہیں، عورتیں نہیں، جو دونوں کلیسیا اور گھر میں روحانی اختیار اور قیادت کی حالت کو رکھ سکتے ہیں۔

اگر چہ موثر طور پر اِس کی آواز بہت غیر مساوی لگتی ہے، کامل ماہرین ہمیں یقین دلاتے ہیں کہ مرد اور عورتیں اب بھی ایک مخلوق میں بنیادی طور پر برابر ہیں۔

گروڈم کی فہرست، بہرحال، عیاں کرتی ہے کہ کہ وہ درحقیقت ایمان نہیں رکھتا ہے عورتیں مردوں کے مساوی ہیں۔ مثال کے طور پر فہرست نمبر 2 میں، گروڈم لکھنے والی منسٹری یا بائبل کے مطالعہ میں ردوبدل کرنے والی منسٹری کو 13 نمبر کے طور پر شامل کرتا ہے، اگرچہ بائبل سٹڈی میں لکھنے اور ردوبدل کرنے بنیادی طور پر عورتوں کی صف بندی کو 16 نمبر پر کم تر مدِنظر رکھا گیا ہے۔ گروڈم کی رائے میں، کم "ذمہ داری" اور "اثر" کی بائبل سٹڈی کے عام استعمال کی بجائے عورتوں کے لیے بائبل سٹڈی میں لکھنے اور درستگی کرنے کی ضرورت ہے۔

حیرانی کے ساتھ، گروڈم نے 17 نمبر پر عورتوں کے سنڈے سکول کلاس کے لیے بائبل کی تعلیم کی کم صف بندی کی ہے (فہرست 2 میں بھی) ۔ یہ کم صف بندی بالغ سنڈے سکول کلاس کے لیے بائبل کی تعلیم کے مقابلے میں قابل قیاس ہے (دونوں مرد اور عورتیں کے لیے) نمبر 8 پر کی گئی صف بندی، گھر پر بائبل سٹڈی پر بائبل کی تعلیم (دونوں مرد اور عورتوں کے لیے) نمبر 9، کالج کی عمر میں سنڈے سکول کلاس، نمبر 10، اور بائبل کی تعلیم ہائی سکول کی سنڈے کی کلاس کے لیے، نمبر 11 پر آتے ہوئے۔ مجھے کچھ پتہ نہیں کہ کیوں گروڈم ایمان رکھتا ہے کہ ذمہ داری کے مختلف درجات اور اثر کی مختلف لوگوں کے گروہوں کے ساتھ بائبل سٹڈی کے لیے ضرورت ہے۔ خاص طور پر میں نہیں سمجھتا کہ کیوں گروڈم ایمان رکھتا ہے کہ عورتوں کو مردوں کی نسبت یا ہائی سکول کے طالبِ علموں، وغیرہ کے لیے کم تر ہونے کی ضرورت ہے۔

یہ ایسے دکھائی دیتا ہے کہ گروڈم کے ذہن میں، عورتیں واقعی درمیانے درجے کی ہیں اور مردوں کی نسبت زیادہ اہم نہیں ہیں (نہ ہی اِس معاملے کے لیے ہائی سکول کے طالبِ علموں کے طور پر اہم ہیں۔ گروڈم واضح طور پر اِس کا مفہوم اشارہ کرتا ہے کہ سیکنڈ ریٹ بائبل سٹڈی اور سیکنڈ ریٹ سنڈے سکول منسٹری عورتوں کے لیے موزوں ہے۔

کشادہ کھلا، مضبوطی سے بند دروازے۔

اِسی مضمون میں، اُس کی فہرستوں کی صف بندی کے بعد، گروڈم جاری رکھتا اور لکھتا ہے: "میں جانتا ہوں میں بائبلی مرد اور عورتوں پر کونسل کی مکمل رُکنیت کے لیے بات کرتا ہوں جب میں کہتا ہوں کہ یہ ہماری مخلصانہ خواہش ہے کہ کلیسیا میں منسٹری کے تمام مقامات پر "دروازوں کو کشادہ طور پر کھولیں"، جن کے لیے خدا عورتوں کو رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے۔"

بہرحال، بہت سارے دروازے، مضبوطی سے بند ہیں اُس تمہید کی وجہ سے جسے کونسل کے ذریعے بائبلی مردپن اور عورت پن اور دوسروں کے لیے کیا گیا، کہ یہ موثر منسٹریز اور کردار عورتوں کے لیے خدا کا ارادہ نہیں ہیں۔ ایک کے لیے، میں، اُس کی تمہید کے ساتھ متفق نہیں ہوں، نہ ہی میں ایمان رکھتا ہوں کہ اِس کونسل کے رُکن درست طور پر اِسے سمجھتے، سکھاتے یا اصل بائبلی مرد اور عورت پن کا خاکہ کھینچتے ہیں۔ میرا یقین ہے کہ کلیسیا میں اور گھر میں اُن کے جنسی کرداروں پر پُختہ ایمان کی بنیاد کلام کی بجائے تہذیب پر ہے۔ مزید یہ کہ، میرا ایمان ہے کہ، اِس کے برعکس اُن کے اعتراضات کے علاوہ، بہت سے کامل ماہرین عورتوں کے لیے کم تر مخلوق ہونے کے طور پر نظریہ رکھتے ہیں۔ ایک مثال کے طور پر، گروڈم یہ نقطہ پاتا ہے کہ عورتوں کو مردوں کی نسبت بائبل کی تعلیم کے کم معیار کی ضرورت ہے۔

اختتامیہ نوٹ

[1] اینی گروڈم کے مضمون، لیکن عورتوں کو کلیسیا میں کیا کرنا چاہیے؟ کو پہلی مرتبہ بائبلی مرد اور عورت پر کے لیے روزنامہ میں شائع کیا گیا، والیم 1 نمبر 2 (فال 1995) اور اب بائبلی مرد اور عورت پن کی ویب سائٹ پر کونسل پر دستیاب ہے۔ بائبلی مرد اور عورت پن کی کونسل کا آغاز وینی گروڈم، جان پائپر اور دوسروں کی جانب سے 1987 میں ہوا، اُن کے بائبلی اگلیٹیرین ازم سے متعلق جواب میں۔